از عدالتِ عظمیٰ

تاریخ فیصلہ: 23 مارچ، 1960

دی چیئرمین آف دی بینکورا میونسپلٹی

بنام

لالجی راجہ اینڈ سنز۔

(کے سی داس گپتا اور جے سی شاہ، جسٹس صاحبان)

میونسپلٹی - غیر صحت بخش غذا - وارنٹ کے تحت پکڑنا — اگر تباہ کرنے کی ہدایت کی جا سکتی ہے - بنگال میونسپل ایکٹ، 1932 (بین۔ ایکٹ۔ XV سال 1932)، دفعات 430، 431(2)۔

جواب دہندگان میونسپلٹی کی حدود میں واقع تیل کے بیج دبانے والی فیکٹری کے مالک تھے۔ وہ مختلف علاقوں سے سرسوں کے بیج درآمد کرتے تھے اور ان کے پاس سرسوں کے بیج فروخت کرنے کا لائسنس بھی تھا۔ میونسپلٹی کے سینیٹری انسپکٹر کی رپورٹ پر، سب ڈویژنل آفیسر نے ایک سرچ وارنٹ جاری کیا جس میں جواب دہندگان کے قبضے سے بڑی مقدار میں " گلی سڑی اور خراب شدہ سرسوں کے بیج" ضبط کرنے کی ہدایت کی گئی تھی۔ میونسپلٹی کے چیئرمین نے بنگال میونسپل ایکٹ کی دفعہ 431 اور دفعہ 432 کے تحت کارروائی کے لیے ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کو درخواست دی۔ چیئرمین میونسپلٹی کی درخواست پر شروع ہونے والی کارروائی کا سفر اتار چڑھاؤ سے بھرپور تھا۔ بالآخر ضلع مجسٹریٹ نے پایا کہ سرسوں کا بیج ضبطی کی تاریخ کو غیر صحت بخش اور انسانی استعمال کے لیے نااہل تھا اور ایکٹ کی دفعہ 431(2) کے تحت اختیارات کا استعمال کرتے ہوئے ہدایت کی کہ اسے میونسپلٹی کے کمشنروں کے حوالے کیا جائے تاکہ اسے کھاد یا مویشیوں کے چارے کے طور پر ٹھکانے لگایا جا سکے۔ عدالت عالیہ نے نظرثانی میں ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کے اس حکم کو کالعدم قرار دیا جس میں کہا گیا تھا کہ ایکٹ کی دفعہ 431 جس کے تحت حکم دیا گیا تھا وہ دفعہ 430 کے تحت جاری کردہ وارنٹ کے تحت

Ilyas Ahmed Pandit
2024.10.14 13:23
I attest to the accuracy and
integrity of this document

غیر صحت بخش کھانے کی ضبطی کے معاملے پر لاگو نہیں ہوتا ہے۔ خصوصی اجازت کے ذریعے میونسپلٹی کی طرف سے اپیل پر:

قرار پایا گیا کہ گیا کہ بنگال میونسپل ایکٹ (XV، سال 1932) کی دفعہ 431(2) کے تحت اختیارات کو مجسٹریٹ کے ذریعے دفعہ 428 کے تحت ضبط شدہ اشیا کے سلسلے میں واضح طور پر استعمال کرنے کی ہدایت کی گئی تھی، اور دفعہ 431(2) میں ایسا کچھ بھی نہیں تھا جو اس خیال کا جواز پیش کرے کہ ان اختیارات کا استعمال دفعہ 430 کے تحت جاری کردہ ضمانت کے تحت ضبط شدہ اشیا کے سلسلے میں بھی کیا جا سکتا ہے۔

اپیلیٹ فوجداری کا دائرہ اختیار: فوجداری اپیل نمبر 119 آف 57۔

فوجداری ترمیم نمبر 596، سال 1955 میں کلکتہ عدالت عالیہ کے 24 اگست 1955 کے فیصلے اور حکم سے خصوصی اجازت کے ذریعے اپیل۔

اپیل کنندہ کی طرف سے سی۔ بی۔ اگروالا اور سوکمار گھوش۔

جواب دہندگان کے لیے بی سین اور ایس این مکھرجی۔

23.1960 مارچ۔

عدالت کا فیصلہ شاہ جسٹس نے دیا۔

شاہ، جسٹس۔ میسرز لال جی راجہ اینڈ سنز جنہیں اس کے بعد جواب دہندگان کے طور پر حوالہ دیا جائے گا، وہ بنکورا کی حدود میں واقع گورنگا آئل مل کے نام سے مشہور تیل کے بیج دبانے والی فیکٹری کے مالک ہیں۔ ریاست مغربی بنگال میں میونسپلٹی تیل نکالنے کے لیے، جواب دہندگان مختلف علاقوں سے سرسوں کے بیج درآمد کرتے ہیں۔ جواب دہندگان کے پاس سرسوں کے بیج کی فروخت کا لائسنس بھی ہے۔

بنکورا میونسپلٹی کے سینیٹری انسپکٹر کی درخواست پر، سب ڈویژنل آفیسر، بنکورا نے سرچ وارنٹ جاری کیا جس میں " گلی سڑی اور خراب شدہ سرسوں کے بیج" کے 900 تھیلے، مل کے گودام میں رکھے گئے 600 تھیلے اور ہنسشور مجی میں رائس مل کے صحن میں رکھے گئے 300 تھیلے ضبط کرنے کی ہدایت کی گئی۔ تلاشی کے دوران گورنگا آئل مل میں خشک کرنے کے لیے پھیلے سرسوں کے بیج کی

Ilyas Ahmed Pandit
2024.10.14 13:23
I attest to the accuracy and
integrity of this document

ایک بڑی مقدار ضبط کی گئی، اور رائس مل میں پڑے کچھ تھیلے بھی ضبط کیے گئے۔ سینیٹری انسپکٹر کی رپورٹ پر میونسپلٹی کے چیئرمین نے 10 مارچ 1950 کو بنکورا کے ضلع مجسٹریٹ کو بنگال میونسپل ایکٹ نمبر 431 اور 432 XV، سال 1932 کی دفعات کے تحت کارروائی کے لیے درخواست دی، یہ الزام لگاتے ہوئے کہ ضبط شدہ سرسوں کا بیج "انتہائی سڑی ہوئی حالت میں تھا اور اس سے ناگوار بدبو آتی تھی" اور یہ کہ یہ غیر صحت بخش اور انسانی استعمال کے لیے نااہل تھا۔

میونسپلٹی کے چیئرمین کی درخواست پر شروع ہونے والی کارروائی کا کیریئر مختلف تھا۔ اس اپیل کے مقاصد کے لیے ان متنوع احکامات کو بیان کرنا غیر ضروری ہے جو وقتاً فوقتاً ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کے ذریعے دیے گئے تھے اور جنہیں کلکتہ کی بااختیار عدالتِ عالیہ نے خارج کر دیا تھا۔ یہ بتانا کافی ہو سکتا ہے کہ 26 مئی 1950 کو ضلع مجسٹریٹ نے جواب دہندگان کو سرسوں کے بیج کے تھیلوں کی بحالی کا حکم دیا اور اس حکم کو کلکتہ عدالت عالیہ کے ڈویژن بنچ نے نظر ثانی میں خارج کر دیا۔ اپریل 1951 میں ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کی طرف سے ایک اور حکم جاری کیا گیا جس میں ہدایت کی گئی تھی کہ تھیلوں کے مندرجات کو "کھاد یا چارہ" کے طور پر ٹھکانے لگایا جائے، کلکتہ عدالت عالیہ نے اسے کالعدم قرار دے دیا اور کارروائی کو دوبارہ چلانے کی ہدایت کی گئی۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے دوبارہ تحقیقات کی اور 10 نومبر 1954 کے اپنے حکم کے ذریعے فیصلہ دیا کہ سرسوں کے بیج کو بنگال میونسپل ایکٹ 1932 کی توضیعات کے مطابق قانونی طور پر ضبط کیا گیا تھا، کہ یہ ضبطی کی تاریخ پر غیر صحت بخش اور انسانی استعمال کے لیے نااہل تھا اور ایکٹ کی دفعہ 431(2) کے تحت اختیارات کا استعمال کرتے ہوئے ہدایت کی کہ اسے بنکورا میونسپلٹی کے کمشنروں کو کھاد یا مویشیوں کے چارے کے طور پر ٹھکانے لگانے کے لیے دیا جائے۔ کلکتہ میں عدالت عالیہ نے 24 اگست 1955 کے حکم کے ذریعے اپنے نظر ثانی شدہ دائرہ اختیار کا استعمال کرتے ہوئے ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کے اس حکم کو کالعدم قرار دیا جس میں کہا گیا تھا کہ بنگال میونسپل ایکٹ کی دفعہ 431 جس کے تحت یہ حکم دیا گیا تھا، اس کی دفعہ 430 کے تحت جاری کردہ وارنٹ کے تحت ضبط شدہ غیر صحت بخش کھانے کی ضبطی کے معاملے میں کوئی درخواست نہیں تھی۔ عدالت عالیہ کے حکم کے خلاف یہ اپیل صوصی اجازت کے ساتھ دائر کی گئی ہے۔

اس اپیل میں طے ہونے والا واحد سوال یہ ہے کہ کیا بنگال میونسپل ایکٹ کی دفعہ 430 کے تحت اختیارات کا استعمال کرتے ہوئے مجسٹریٹ کے جاری کردہ وارنٹ کے تحت ضبط شدہ کھانے کی

Ilyas Ahmed Pandit
2024.10.14 13:23
I attest to the accuracy and
integrity of this document

اشیاء کو ایکٹ کی دفعہ 431(2) کے تحت تباہ کرنے کا حکم دیا جا سکتا ہے۔ اس سوال کا تعین کرنے کے لیے بنگال میونسپل ایکٹ 1932 کی کچھ توضیعات کا حوالہ دینا ضروری ہے۔

دفعہ 421 دیگر کارروائیوں کے علاوہ، انسانی استعمال کے لیے استعمال ہونے والی غیر صحت بخش اشیاء کی فروخت یا ذخیرہ کرنے سے منع کرتی ہے۔ دفعہ 427 (جہاں تک یہ مادی ہے) کمشنر اور میونسپلٹی کے کچھ دیگر افسران کو کسی بھی جگہ پر داخل ہونے اور معائنہ کرنے کا اختیار دیتی ہے جس میں کھانے کی کوئی چیز فروخت یا فروخت کی تیاری کے مقصد سے جمع کی جاتی ہے یا جس میں انسانی استعمال کے لیے بنائی گئی کھانے کی کوئی چیز اس مقصد کے لیے لائی جاتی ہے، اور کھانے کی اشیاء کا معائنہ کرنے کا بھی اختیار دیتی ہے جو معائنہ شدہ جگہ پر مل سکتی ہیں۔ دفعہ 428 کی شق (1) کمشنر اور دفعہ 427 میں نامزد افسران کو انسانی استعمال کے لیے کھانے کی اشیاء ضبط کرنے کا اختیار دیتی ہے اگر معائنہ کے دوران یہ ظاہر ہوتا ہے کہ وہ غیر صحت بخش ہیں یا انسانی استعمال کے لیے نااہل ہیں۔ دفعہ 429 میں کہا گیا ہے کہ دفعہ 428 میں مذکور کھانے کی اشیاء جو اس دفعہ کے تحت ضبط کی گئی ہیں، مالک یا اس شخص کی تحریری رضامندی سے تباہ کرنے کا حکم دیا جا سکتا ہے جس کے قبضے میں وہ پائی جاتی ہیں۔ اگر مالک یا قبضے میں موجود شخص کی رضامندی حاصل نہیں کی جاتی ہے اور اشیاء خراب ہونے والی نوعیت کی ہیں، تو اسے ضبط کرنے والا افسر انہیں مجسٹریٹ کے سامنے لے جا سکتا ہے، جو اسے معلوم ہو کہ اشیاء غیر مستحکم یا غیر صحت بخش ہیں یا انسانی کھانے کے طور پر نااہل ہیں، تو اس کی مذمت کر سکتا ہے یا انہیں تباہ کرنے کا حکم دے سکتا ہے۔ دفعہ 430 (جہاں تک یہ مادی ہے) میں کہا گیا ہے کہ اگر کوئی مجسٹریٹ کمشنر، ہیلتھ آفیسر، سینیٹری انسپکٹر یا کمشنر کی طرف سے اس سلسلے میں مجاز کردہ کسی دوسرے افسر کی درخواست پر مطمئن ہو کہ اس بات پر یقین کرنے کی معقول وجہ ہے کہ کوئی بھی کھانا جو غیر صحت بخش، غیر صحت بخش یا انسانی کھانے کے لیے نااہل ہے، اس مقصد کے لیے کسی شخص کے قبضے میں ہے کہ اسے اس طرح کے استعمال کے لیے میونسپلٹی کی حدود میں فروخت یا پیش کیا جائے یا فروخت کے لیے بے نقاب کیا جائے، تو وہ ایسے شخص کے احاطے میں داخلے اور کھانے کی ایسی اشیاء کی تلاشی اور ضبطی کا اختیار دینے والا وارنٹ دے سکتا ہے۔ پہلی ذیلی دفعہ کی دفعہ 431 (جہاں تک یہ مادی ہے) میں کہا گیا ہے کہ جہاں دفعہ 428 کے تحت ضبط شدہ کھانے کی کوئی چیز دفعہ 429 کی ذیلی دفعہ 1 کے تحت رضامندی سے تباہ نہیں کی جاتی ہے یا جب اس طرح ضبط شدہ کھانے کی چیز جو جلد خراب ہونے والی ہے اس دفعہ کی ذیلی دفعہ 2 کے تحت کارروائی نہیں کی جاتی ہے، تو اسے اس طرح کی ضبطی کے بعد جلد از جلد مجسٹریٹ کے سامنے لے جایا جائے گا۔ ذیلی دفعہ 2 میں کہا گیا ہے کہ اگر

Ilyas Ahmed Pandit
2024.10.14 13:23
I attest to the accuracy and
integrity of this document

مجسٹریٹ کو یہ معلوم ہوتا ہے کہ ایسا کوئی کھانا غیر صحت بخش، غیر صحت بخش یا انسانی کھانے کے لیے نااہل ہے، تو وہ اسے تباہ کر دے گا یا کمشنروں کے ذریعے دوسری صورت میں ٹھکانے لگا دے گا تاکہ اسے انسانی کھانے کے طور پر استعمال نہ کیا جا سکے۔

اس متعلقہ قانونی دفعات کے خلاصے سے یہ واضح ہوتا ہے کہ میونسپل حکام کو ان مقامات پر داخل ہونے اور معائنہ کرنے کا حق حاصل ہے جہاں کھانے کی اشیاء ذخیرہ یا فروخت کے لیے تیار کی جاتی ہیں۔ اگر میونسپل حکام کو معلوم ہوتا ہے کہ ذخیرہ شدہ یا فروخت کے لیے تیار کردہ کھانے کی کوئی چیز غیر صحت بخش یا انسانی کھانے کے لیے نااہل ہے، تو وہ انہیں ضبط کر سکتے ہیں اور مالک یا قبضے میں موجود شخص کی تحریری رضامندی سے اسے تباہ کر سکتے ہیں، اور اگر ایسی رضامندی نہیں آ رہی ہے اور اشیاء خراب ہونے والی ہیں، تو انہیں مجسٹریٹ کے حکم کے تحت تباہ کر دیں۔ لیکن دفعہ 428 قانون کے تحت واحد طریقہ کار نہیں ہے جو کھانے کی اشیاء کو ضبط کرنے کا اختیار دیتا ہے جو انسانی کھانے کے لیے غیر صحت بخش یا نااہل ہیں۔ میونسپل حکام کھانے کی ایسی اشیاء کو ضبط کرنے کے وارنٹ جاری کرنے کے لیے مجسٹریٹ سے رجوع کر سکتے ہیں جو غیر صحت بخش، غیر صحت بخش یا انسانی کھانے کے لیے نااہل ہیں، اور وارنٹ کے اختیار کے تحت ایسی اشیاء کو ضبط کیا جا سکتا ہے۔

دفعہ 428(1) کے تحت ضبط شدہ کھانے کی اشیاء جنہیں دفعہ 429 کے تحت ٹھکانے نہیں لگایا گیا ہے انہیں ضبط کرنے کے بعد جلد از جلد مجسٹریٹ کے سامنے لے جانا ضروری ہے اور دفعہ 431 کی ذیلی دفعہ 2 کے تحت مجسٹریٹ کو اختیار دیا جاتا ہے، اگر اسے معلوم ہو کہ کھانے کی اشیاء غیر صحت بخش یا غیر صحت بخش ہیں یا انسانی کھانے کے لیے نامناسب ہیں تاکہ اسے تباہ کرنے یا ٹھکانے لگانے کا حکم دیا جا سکے۔ واضح طور پر، دفعہ 431 کے ذیلی دفعہ 2 میں استعمال ہونے والے الفاظ "اس طرح" اس دفعہ کے ذیلی دفعہ 1 میں بیان کردہ کھانے کی اشیاء سے مراد ہے؛ اور دفعہ 431(I) صرف دفعہ 428 کے تحت ضبط شدہ اشیاء سے متعلق ہے۔ قانون ساز کی طرف سے دفعہ 431 میں یا ایکٹ میں کہیں اور ایسی کوئی واضح توضیع نہیں ہے جو دفعہ 430 کے تحت جاری کردہ وارنٹ کے تحت ضبط شدہ کھانے کی اشیاء کو تباہ کرنے یا ٹھکانے لگانے کا اختیار دیتی ہو۔

میونسپلٹی کے وکیل کا موقف ہے کہ قانون ساز یہ کا ارادہ ہے کہ ضبط شدہ تمام اشیا، چاہے وہ دفعہ 428 کے تحت معائنے پر ہوں یا دفعہ 430 کے تحت جاری کردہ وارنٹ کے تحت، کو دفعہ 431 کے تحت نمٹا جانا چاہیے اور عدالت عالیہ نے یہ فیصلہ دیتے ہوئے غلطی کی کہ مجسٹریٹ کے کھانے کی

Ilyas Ahmed Pandit
2024.10.14 13:23
I attest to the accuracy and integrity of this document

اشیا کو تباہ کرنے یا ٹھکانے لگانے کے اختیار کا استعمال صرف دفعہ 428 کے تحت ضبط شدہ اشیا کے سلسلے میں کیا جا سکتا ہے۔ لیکن دفعہ 431(2) میں استعمال ہونے والے الفاظ واضح طور پر مجسٹریٹ کو دفعہ 428 کے تحت ضبط شدہ اشیا کو تباہ کرنے یا ٹھکانے لگانے کا حکم دینے کا اختیار دیتے ہیں اور جس پر دفعہ 429 کے تحت کارروائی نہیں کی گئی ہے، اور اس عرضی کو برقرار رکھنا مشکل ہے جس کا قانون سازیہ نے ارادہ کیا تھا، حالانکہ اس نے اتنا واضح طور پر فراہم نہیں کیا تھا کہ دفعہ 430 کے تحت جاری کردہ وارنٹ کے تحت ضبط شدہ اشیا کو بھی دفعہ 431 کی ذیلی دفعہ 2 کے تحت نمٹا جا سکتا ہے۔ میونسپلٹی کے وکیل نے پیش کیا کہ یہ قانون سازیہ کا ارادہ بھی نہیں ہو سکتا تھا کہ مجسٹریٹ غیر صحت بخش کھانے کو ضبط کرنے کا حکم دے سکتا ہے لیکن اسے تباہ کرنے کا حکم نہیں دے سکتا، حالانکہ وہ میونسپلٹی کے افسران کے ذریعے ضبط شدہ کھانے کی غیر صحت بخش اشیاء کو تباہ کرنے کا حکم دے سکتا ہے۔ تاہم، ایسا معلوم ہوتا ہے کہ کھانے کی غیر صحت مند اشیا کو ذخیرہ کرنے والے شخص پر دفعہ 421 کی توضیعات کی خلاف ورزی پر مقدمہ چلایا جا سکتا ہے اور ان کارروائیوں کے دوران یا اختتام پر، مجسٹریٹ کے لیے شکایت کو ضبط کرنے کے بعد، ضبط شدہ اشیا کو تباہ کرنے کے مجموعہ ضابطہ فوجداری کے تحت مناسب حکم جاری کرنا یقینی طور پر کھلا ہوگا۔ اس کے پیش نظر، ہم یہ کہنے کے لیے تیار نہیں ہیں کہ دفعہ 430 کے تحت ضبط شدہ اشیا کو ٹھکانے لگانے سے متعلق ایک واضح توضیع کی عدم موجودگی جان بوجھ کر نہیں ہے۔ لیکن اگر ہم یہ ماننے پر مجبور ہیں کہ دفعہ 431 میں کوئی خامی ہے، تو ہم یہ نہیں سوچتے کہ ہم قانون سازیہ کی طرف سے استعمال کیے گئے سادہ الفاظ کے برعکس جائز ہوں گے، اس کا ازالہ کرنے کی کوشش میں یہ کہتے ہوئے کہ دفعہ 431 کی ذیلی دفعہ 2 کے تحت اختیار استعمال کرنے والے مجسٹریٹ کو دفعہ 430 کے تحت جاری کردہ وارنٹ کے مطابق ضبط شدہ اشیا کو تباہ کرنے کا حکم دینے کا اختیار ہے۔

میونسپلٹی کے وکیل کی طرف سے پیش کردہ دلیل کہ ضبطی دفعہ 428 کے تحت اختیارات کے استعمال میں تھی اور دفعہ 430 کے تحت نہیں، ہمارے فیصلے میں کوئی طاقت نہیں ہے۔ میونسپلٹی کے چیئرمین کی 10 مارچ 1950 کی رپورٹ سے یہ واضح ہوتا ہے کہ سرچ وارنٹ سب ڈویژنل آفیسر نے بنگال میونسپل ایکٹ کی دفعہ 430 کے تحت اپنے اختیار کا استعمال کرتے ہوئے جاری کیا تھا۔ جواب دہندگان کی طرف سے یہ اعتراف کہ ضبطی ایکٹ کی دفعہ 428 کے تحت اس حکم کی مزاحمت کرنے کی کارروائی میں تھی جس کے بارے میں بلدیہ نے ان کے خلاف حاصل کرنے کا دعوی کیا تھا، اس کی کوئی قیمت نہیں ہو سکتی۔

Ilyas Ahmed Pandit
2024.10.14 13:23
I attest to the accuracy and
integrity of this document

دفعہ 428 مجسٹریٹ کے اختیار کے تحت کھانے کی ایسی اشیا کو ضبط کرنے پر غور نہیں کرتی جو ناگوار ہیں، اور دفعہ 430 واضح طور پر وہ توضیعات ہے جو مجسٹریٹ کو اس طرح کی ضبطی کے لیے وارنٹ جاری کرنے کا اختیار دیتی ہے۔ دفعہ 431(2) کے تحت اختیارات کو مجسٹریٹ کے ذریعے دفعہ 428 کے تحت ضبط شدہ اشیا کے سلسلے میں واضح طور پر استعمال کرنے کی ہدایت کی گئی ہے، اور سابقہ توضیعات میں ایسا کچھ بھی نہیں ہے جو اس خیال کو جواز فراہم کرے کہ ان اختیارات کا استعمال دفعہ 430 کے تحت جاری کردہ وارنٹ کے تحت ضبط شدہ اشیا کے سلسلے میں بھی کیا جا سکتا ہے۔ ہماری رائے میں، عدالت عالیہ اپنے نتیجے میں درست تھی۔

اس لیے اپیل ناکام ہو جاتی ہے اور اسے خارج کر دیا جاتا ہے۔

اپیل خارج کر دی گئی۔

Ilyas Ahmed Pandit
2024.10.14 13:23
I attest to the accuracy and
integrity of this document